باسمہٖ تعالیٰ

’’تعزیتی کلمات‘‘

(از: ڈاکٹر سید محمود قادری، خلیفہ ومجاز حضرت مولانا محمد قمر الزماں صاحب الہ آبادی مدظلہ العالی)

حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب پالنپوریؒ کی وفات سے علمِ دین کی دنیا میں ایک بہت بڑا خلا پیدا ہو گیا جس کی تلافی ممکن نظر نہیں آتی۔ علمِ دین کی وسعت گہرائی اور گیرائی کے ساتھ بغیر رورعایت کے حق گوئی آپ کا شعار تھا جو کم ہی لوگوں میں پایا جاتا ہے۔ ناچیز کو آپ کے بیانات ائمہ اربعہ کانفرنس بنگلور کے علاوہ بھی دوسرے مواقع پر سننے کا اتفاق ہوا۔ چار چار گھنٹے مسلسل دلائل کے ساتھ بیان کرنے والا تو ہم نے سنا نہیں۔

علم کے اس اونچے مقام پر فائز ہونے کے ساتھ اخلاقِ کریمہ کا مجسمہ تھے۔ میں اپنی کتاب ’’توفیقِ ایزدی‘‘ پر تبصرہ لکھانے کے لئے آپ کی خدمت میں آیا تو آپ نے عصر سے لے کر مغرب تک استفادے کے لئے وقت دیا پھر مٹھائی کھلا کر رخصت کیا۔ میری کتاب پر سب سے بہترین اور جامع تبصرہ آپ ہی کا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کے حسنات کو قبول کر کے اپنے شایانِ شان انہیں اجر عطا فرمائے۔ آمین۔